ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی
جلد ۱۵ شمارہ [illegible] ۲۷ تا ۳ جون ۲۰۰۲ء ۱۵ ربیع الاول تا [illegible] ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ

اقلیتوں اور مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیزی کرنے والے

فرقہ پرست آزاد کیوں گھوم رہے ہیں؟

اقلیتوں اور مسلمانوں کی خاطر نہ سہی کم از کم ملک کی سلامتی کی ہی خاطر ان فرقہ پرستوں کے خلاف دفعہ ۱۵۳ الف کا استعمال کر کے حکومت انہیں ان کی اوقات بتادے ـــــ محمد سالم جامعی

آج ملک جس سنگین صورت حال سے دوچار ہے وہ سب کے سامنے ہے۔ ایک طرف وہ بیرونی دہشت گردی اور سرحد پار سے ہونے والی پراکسی جنگ کا شکار ہے اور دوسری طرف اندرونی ملک فرقہ پرست طاقتیں اپنے عزائم کی تکمیل کے لیے ہاتھ پیر مار رہی ہیں۔

پاکستان کا جارحانہ رویہ اور سرحد پار دہشت گردوں اور شدت پسندوں کی حمایت بلاشبہ ایسے واقعات ہیں جن کی یک زبان ہوکر پورے ملک کو مذمت کرنی چاہیے۔ ایسا ہو بھی رہا ہے اور ملک میں شاید کوئی ایک فرد ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی ایسا نہیں ہے جس نے [illegible] مفادات اور [illegible] حالات سے اوپر اٹھ کر پاکستان کے اس رویے کی مذمت نہ کی ہو۔ ہماری قومی طاقت اور قومی اتحاد کے سامنے پاکستان کا یہ جارحانہ رویہ کوئی بہت اہم بات بھی نہیں لیکن سوال یہ ہے کہ اندرون ملک اس نازک صورتحال کے موقع پر بھی اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کیلئے فرقہ پرست طاقتیں جو گل کھلا رہی ہیں آخر اس کا کیا علاج ہے۔ گجرات میں گزشتہ تین ماہ سے قتل و غارت گری کا بازار گرم ہے۔ خون کا ایک سیلاب ہے جو مسلسل کسی نہ کسی شکل میں جاری ہے۔ مہاراشٹر میں [illegible] اور فساد [illegible] میں ہوا [illegible] اور [illegible]، دہلی [illegible] میں گزشتہ [illegible] میں [illegible] راجستھان میں [illegible] گئی اور اسی طرح دوسری ریاستوں کے مختلف مقامات پر فرقہ پرستوں نے اپنی جس نفرت کا مظاہرہ کیا ہے کیا وہ یہ ثابت کرنے کے لیے کافی نہیں ہے کہ ان فرقہ پرست طاقتوں کو ملک کی سلامتی کی کوئی فکر نہیں۔ انہیں نہ تو ملک کی فکر ہے اور نہ ملک کے عوام کی بلکہ ان کو اس نازک گھڑی میں بھی اپنی ہی ہوسِ اقتدار کو کوئی اہمیت دینا آتی ہے۔ وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل جیسی تنظیموں کا اصل مقصد ہی یہ ہے کہ ملک میں ایسی انتشار پھیلا کر ایسا ماحول بنا دیا جائے کہ ان کے لیے ہندو راشٹر کا قیام آسان ہو جائے۔ ابھی حال ہی میں پورے ملک میں بجرنگ دل "ترشول دکشا" کی تقریبات منعقد کر کے نوجوانوں کو بڑی تعداد میں ترشول تقسیم کر رہا ہے۔ اس کا نشانہ کم سے کم پانچ لاکھ نوجوانوں کو ترشول تقسیم کرنے کا منصوبہ ہے اور یہ سب وہ نوجوان ہوں گے جو ابھی کالجوں میں زیر تعلیم ہیں۔ انھیں تین دن تک مختلف طریقوں سے یہ ترشول چلانے کی ٹریننگ بھی دی جا رہی ہے۔ ظاہر ہے کہ ذہن کے یہ نوجوان جب ترشول کی ٹریننگ لے کر اپنے اسکولوں کو واپس جائیں گے تو ان کا نشانہ وہی نوجوان ہوں گے جن کے خلاف ان تقریبات میں ان نوجوانوں کے دلوں میں زہر بھرا گیا ہے۔ یہ کوئی ایک بات نہیں ہے جو قابل ذکر ہو اور جو یہ ظاہر کر رہی ہو کہ آر ایس ایس کی اس گھڑی میں جبکہ ملک کی سرحدوں پر جنگ منڈلا رہا ہے ملک میں فرقہ پرست طاقتیں کیا گل کھلا رہی ہیں۔ ۲۹ مئی کو بابری مسجد انہدام کی جانچ کرنے والے لبراہن کمیشن کے سامنے وشو ہندو پریشد کے نائب صدر گری راج کشور نے مسلمانوں کے خلاف جو زہر افشانی کی ہے حکومت کو اس پر بھی غور کرنا چاہیے۔ گری راج کشور نے بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ:

"۶ دسمبر کا واقعہ سنہرے لفظوں میں لکھا جانا چاہیے کیونکہ ہندوؤں نے اس روز بابری مسجد منہدم کر کے اپنے جنونی مسلمان بھائیوں کو اجتماعی طور پر اوقات بتائی تھی۔"

انھوں نے مزید کہا کہ:

"ہندوؤں میں مسلمانوں کا مقابلہ کرنے کے انفرادی واقعات تو ہمیشہ نظر آتے ہیں مگر یہ پہلا موقع تھا جب ۶ دسمبر ۱۹۹۲ء کو ہندوؤں نے اجتماعی طور پر مسلمانوں کو ان کی اوقات بتادی۔ اس سے ہندوؤں کو اپنی عزت نفس اور خودداری کے مظاہرہ کرنے کا موقع ملا۔"

گری راج کشور نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے یہ بھی کہا کہ:

"بابری مسجد کے انہدام سے ہندوؤں کی خود اعتمادی میں زبردست اضافہ ہوا اور اس سے جنونی مسلمانوں کو لگام دینے میں کامیابی ملی جو ہمیشہ سے اپنی شرانگیزی دکھایا کرتے تھے اور ہم سے کہ اب اس کا سلسلہ بند ہو گیا ہے اور انھیں ان کی اوقات بتادی گئی ہے۔"

در حقیقت گری راج کشور کے ہم نے جو جملے نقل کیے ہیں وہ ایک طویل بیان کا تھوڑا سا حصہ ہیں ورنہ انھوں نے اپنے اس بیان میں جو باتیں کی ہیں اس کا ایک ایک لفظ زہر سے بھرا ہوا اور مسلمانوں کے لیے تحقیر آمیز ہے۔

ہم ایسے بدنہاد لوگوں کے بیانات پر تبصرہ کرنا تضییع اوقات سمجھتے ہیں لیکن گری راج کشور نے جس سطح پر یہ بیان دیا ہے امید ہے جسٹس لبراہن کمیشن نے اسے ذہن نشین کر لیا ہوگا اور اب شاید انھیں یہ فیصلہ کرنے میں کچھ مشکل نہ ہوگی کہ بابری مسجد انہدام کے ذمہ دار کون لوگ ہیں۔

اس موقع پر ہم حکومت کی وزارت داخلہ اور اس کے رابطہ عامہ کے دفتر تک بھی یہ بات پہنچا دینا چاہتے ہیں کہ وہ اس دریدہ دہنی اور آزمائش کی اس گھڑی میں ملک کو فرقہ پرستی کی آگ میں جھونکنے والے اس بیان کا نوٹس لے اور کم سے کم آج کے ماحول میں جب قومی اتحاد اور باہمی بھائی چارہ کی سخت ضرورت ہے گری راج کشور جیسے لوگوں کو ان کی اوقات بتا دے۔ ایک طرف وشو ہندو پریشد کا یہ بدنہاد لیڈر ایسے بیانات دے رہا ہے اور دوسری طرف وشو ہندو پریشد کی طرف سے حکومت کو پیشکش کی جا رہی ہے کہ اگر پاکستان سے جنگ کی نوبت آجائے تو وہ اپنے رضاکاروں کے ذریعہ ملک کی اندرونی سلامتی کا تحفظ کرے گی۔

ہمیں نہیں معلوم کہ وی ایچ پی جیسی اقلیت دشمن تنظیم کی مراد اندرونی سلامتی کے تحفظ سے کیا ہے لیکن اگر اس کی سابقہ کارگزاریوں، اس کے لیڈروں کے بیانات اور ابھی حال ہی کے گری راج کشور کے بیان کو جوڑ کر دیکھیں تو شاید اس سے ان کی مراد یہی ہے کہ ملک کی سرحدوں پر فوجیں پاکستان کی افواج کا مقابلہ کریں اور اندرون ملک وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کے دہشت گرد اقلیتوں کا صفایا کر دیں تاکہ موجودہ حکومت میں بیٹھے ہوئے "ہندو راشٹر" کے حامیوں کا کام آسان ہو جائے۔

یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ سنگھ پریوار کی ان اشتعال انگیزیوں کے باوجود ہماری مرکزی حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ وہ ان لوگوں کے خلاف دفعہ ۱۵۳-الف کا آخر کیوں استعمال نہیں کرتی جس میں فرقہ واریت پھیلانے اور مذہب کی بنیاد پر کسی کی تحقیر و تذلیل کو قابل تعزیر جرم قرار دیا گیا ہے۔ ہماری مرکزی حکومت اقلیتوں کے نقطۂ نظر سے نہ سہی ملک کے اتحاد اور اس کی سلامتی کے نقطۂ نظر سے اس اشتعال انگیزی پر غور کرے تو کم از کم وہ اپنی ذمہ داری سے تو عہدہ برآ ہو سکتی ہے۔

یہ خدا کا فضل و کرم ہے کہ مسلمان اب فرقہ پرستوں کی اشتعال انگیز تکنیک کو سمجھ چکا ہے۔ اب اسے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ فرقہ پرست کیا کر رہے ہیں؟ وہ اپنی تعمیر و ترقی کے کام میں لگا ہوا ہے اور ہمیں یہ کہنے میں کوئی جھجک نہیں ہے کہ مسلمانوں کا یہی طرز عمل فرقہ پرست طاقتوں کے لیے سوہان روح بنا ہوا ہے۔ وہ اسی بات پر تلملا رہے ہیں کہ مسلمان مشتعل ہو کر سڑکوں پر کیوں نہیں آرہا ہے جس کی وجہ سے ان کا مسلمانوں کو تباہ و برباد کرنے کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو پا رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ پہلے سے مسلمان بھائی گری راج کشور، اشوک سنگھل اور پروین توگڑیا جیسے بدزبان لوگوں کی باتوں پر کوئی توجہ نہیں دیں گے اور اپنے تعمیر و ترقی کے کام میں مصروف رہ کر فرقہ پرستوں کی سازشوں کو ناکام بناتے رہیں گے۔ □□

امیر الہند مدظلہ کی دورۂ لیبیا سے وطن واپسی، دعائے صحت کی اپیل

[illegible] امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ صدر جمعیۃ علماء ہند [illegible] لیبیا [illegible] ۲۲ [illegible] ۲۰۰۲ء [illegible] امیر الہند [illegible] جون ۲۰۰۲ء [illegible] دہلی واپس تشریف لے آئے ہیں۔ [illegible]

[illegible] امیر الہند مدظلہ کی صحت یابی کے لیے دعا کی اپیل کی ہے۔

لیبیا، شام اور کیوبا ہو سکتے ہیں امریکی حملے کے شکار

[illegible]

عراق پر عائد پابندیوں میں معمولی نرمی

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا متفقہ فیصلہ

[illegible]

افغانستان کا ایک سردار بادشاہ خان اپنی کہانی سنانے کے لئے بیتاب

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی
کی ایک اہم اور دستاویزی پیشکش
دینی مدارس نمبر
جو مدارس اسلامیہ کی دینی، علمی، فنی اور ملکی وملی خدمات، دینی مدارس کا تعارف اور ان کا طریقۂ کار، نصاب تعلیم اور اس موضوع سے متعلق انتہائی اہم دستاویزی معلومات پر مشتمل ہوگا
شاندار [illegible]
تفصیلات جلد ہی شائع کر دی جائیں گی
مقالہ نگار حضرات موضوع سے متعلق مضامین جلد از جلد ارسال فرمائیں
رابطہ کے لئے
منیجر ہفت روزہ الجمعیۃ مدنی ہال [illegible] بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

پیٹ کی جلن، قبض اور تیزابی گیس کے لئے
گیسونا
GASOONA
[illegible]
یونانی پراڈکٹس [illegible]

جواہر القرآن

سورہ ہود : ۱۱
ترجمہ آیات : ۳۶-۳۸
حضرت شیخ الہندؒ

○ اور حکم ہوا طرف نوح کی کہ اب ایمان نہ لائے گا تیری قوم میں مگر جو ایمان لا چکا سو غمگین نہ رہ ان کاموں پر جو کر رہے ہیں ف۱
○ اور بنا کشتی روبرو ہمارے اور ہمارے حکم سے اور نہ بات کر مجھ سے ظالموں کے حق میں یہ بیشک غرق ہوں گے ف۲
○ اور وہ کشتی بناتا تھا ف۳ اور جب گذرتے اس پر سردار اس کی قوم کے ہنسی کرتے اس سے ف۴ بولا اگر تم ہنستے ہو ہم سے تو ہم ہنستے ہیں تم سے جیسے تم ہنستے ہو ف۵

فوائد: ——— علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

ف۱ جب قوم کی ایذائیں حد سے گذر گئیں تو نوح علیہ السلام نے [illegible] ظالموں کی [illegible] معلوم [illegible] ان سے بدلہ [illegible] ایمان لا چکے [illegible] ایمان لانے والا نہیں ہے [illegible] آپ ان کی عداوت [illegible] زیادہ [illegible] عنقریب خدا کی شمشیر انتقام بے نیام ہونے والی ہے [illegible]۔
ف۲ حق تعالیٰ نے نوح علیہ السلام سے فرمایا کہ ایک کشتی [illegible] ہمارے حکم اور تعلیم و الہام کے موافق تیار کر [illegible] طوفان آنے والا ہے جس میں اب یہ [illegible] آپ کسی ظالم کی سفارش [illegible] کریں [illegible] عذاب [illegible] حضرت ابراہیم علیہ السلام نے [illegible] قوم لوط کے حق میں [illegible] فرمایا تھا ان کو بھی اسی طرح کا ارشاد ہوا تھا یا ابراہیم اعرض عن هذا انه قد جاء امر ربک و انهم آتیهم عذاب غیر مردود (ہود رکوع ۷)
ف۳ کہتے ہیں کشتی سالہا سال میں تیار کی گئی [illegible] اس میں [illegible] مفسرین نے اس کی شکل میں بہت سی [illegible] عجیب و غریب روایات نقل کی ہیں جن میں اکثر اسرائیلیات ہیں۔
ف۴ کہ بڑے پیغمبر سے بڑھئی بن گئے۔ کبھی ایک عجیب سی چیز دیکھ کر نوح علیہ السلام سے پوچھتے کہ یہ کیا بناتے ہو؟ آپ فرماتے کہ ایک گھر بنا رہا ہوں جو پانی پر چلے گا اور ادب سے بچائے گا [illegible] کہ خشکی میں [illegible] کرتے ہیں۔
ف۵ حضرت شاہ صاحب لکھتے ہیں: "وہ ہنستے تھے کہ خشکی میں غرق کا ہمارا کرتا ہے۔ یہ ہنستے تھے کہ موت سر پر کھڑی ہے [illegible]" [illegible] سخر منکم [illegible] نسخر منکم [illegible] ہنستے ہو [illegible] عنقریب [illegible] تمہارے حماقت [illegible] جب تم اپنے جرائم کی پاداش میں [illegible] ہو گے۔

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سرحدوں پر جنگ کا ماحول

جس وقت یہ تحریر لکھی جا رہی ہے (۲۹ مئی) گجرات میں جاری تشدد پر پورے تین ماہ گزر چکے ہیں۔ ان تین ماہ میں چند خوش نصیب ایام کو چھوڑ کر شاید ہی کوئی دن ایسا گزرا ہو جب فسادیوں نے کسی مسلمان کی قربانی نہ لی ہو۔ ان تین مہینوں کے دوران سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ایک ہزار سے زائد افراد لقمۂ اجل بن چکے ہیں جبکہ غیر سرکاری اعداد و شمار اس سے کہیں زیادہ کئی گنا بتائے جا رہے ہیں۔ حالانکہ پارلیمنٹ کے ایوان بالا راجیہ سبھا میں تحریک ملامت کے اتفاق رائے سے منظور کر لیے جانے کے نتیجے میں ریاست میں دفعہ ۳۵۵ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے مرکزی حکومت نے پنجاب کے ایک آزمودہ کار ریٹائرڈ پولیس افسر جناب کے پی ایس گل کو گجرات کے وزیر اعلیٰ مسٹر نریندر مودی کا وفاقی مشیر مقرر کر کے گجرات بھیجا ہے جس کے کچھ مثبت اثرات بھی سامنے آئے ہیں مگر یہ حقیقت ہے کہ گجرات حکومت میں موجود انتہا پسندوں اور خود ظالم و قاتل نریندر مودی کے وزارت علیا کی کرسی پر موجود رہتے ہوئے مسٹر گل نہ تو وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل اور شیو سینا جیسی تنظیموں سے وابستہ دہشت گردوں کے حوصلوں کو پست کر سکے ہیں اور نہ ہی وہ پوری طرح فسادیوں کو کنٹرول کرنے میں کامیاب ہو سکے ہیں جس سے سیاسی مبصرین اور سیاسی لیڈروں کا یہ یقین پختہ ہوتا جا رہا ہے کہ جب تک نریندر مودی وزیر اعلیٰ بنے رہیں گے اس وقت تک گجرات میں تین ماہ سے جاری فسادات کا یہ سلسلہ ختم نہیں ہو سکتا۔ ملک کے سیکولر رہنما مختلف اسٹیجوں پر اپنے ان خیالات کا اظہار بھی کر چکے ہیں اور پورے ملک میں رائے عامہ اسی کی خواہشمند ہے۔

اسے ہم بدقسمتی کے سوا اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ جتنا ملک کے عوام کی طرف سے نریندر مودی کو ہٹانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے اتنا ہی اپنی پوری طاقت کے ساتھ ہماری مرکزی حکومت نریندر مودی کو بچانے پر تلی ہوئی ہے۔ ہمارے مستعفی وزیر اعظم صاف طور پر اعلان کر چکے ہیں کہ کسی بھی قیمت پر مودی کو نہیں ہٹایا جائے گا اور چونکہ سنگھ پریوار کو اپنے ناپاک مقاصد کی تکمیل کے لیے مودی جیسے سفاک اور ظالم شخص کی ضرورت ہے اس لیے وہ پوری طرح اس کی پشت پناہی کر رہا ہے۔ شاید ہماری مرکزی حکومت اس لیے بھی مودی کو ہٹانے کی جرأت نہیں کر پا رہی ہے۔

حالانکہ گجرات میں اوپری سطح پر بظاہر سکون نظر آ رہا ہے اور معمولی واقعات کو چھوڑ کر صورت حال پہلے سے کچھ بہتر ہے لیکن اندرونی حالات ابھی بھی دھماکہ خیز بنے ہوئے ہیں۔ ریلیف کیمپوں میں پڑے ہوئے لوگ انتہائی پریشانیوں کے باوجود بھی اپنے گھروں کو لوٹنے کے لیے تیار نہیں ہیں اور جو لوگ ہمت کر کے اپنے گھروں کو دیکھنے کے لیے اپنے گاؤں دیہات گئے بھی ہیں ان سے وہاں کے مقامی لوگ مطالبہ کر رہے ہیں کہ اگر وہ اپنے گھروں میں دوبارہ آباد ہونا چاہتے ہیں تو انھیں ہندو دھرم قبول کرنا ہوگا۔ بعض دوسری شرطیں بھی رکھی جا رہی ہیں۔ ظاہر ہے ان حالات میں یہ لٹے پٹے مسلمان آخر کس طرح اپنے گھروں میں واپس جا سکتے ہیں۔ انسانی حقوق کے تحفظ کی تنظیمیں ان تمام حالات پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور اپنی قومی و بین الاقوامی رپورٹوں میں برملا ان حالات کا اظہار کر رہی ہیں جن سے پوری دنیا میں ہندوستان کی تحقیر و تذلیل ہو رہی ہے۔ پورا ملک بلکہ ملک کے باہر بھی اس پر شدید احتجاج ہو رہا ہے۔ یورپی یونین نے تو اپنے مشترکہ اجلاس میں باقاعدہ ایک مذمتی قرارداد تک منظور کر ڈالی ہے۔ برطانوی نائب وزیر خارجہ خود ہندوستان آ کر دوسرے اہم مسائل کے ساتھ حکومت ہند کے ساتھ گجرات کا مسئلہ بھی اٹھا چکے ہیں اور حکومت کو صاف صاف کہہ چکے ہیں کہ ان کے ملک کے عوام کے جذبات کیا ہیں۔ امریکہ کو حالانکہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اس وقت ہندوستان کی سخت ضرورت ہے مگر اس سب کے باوجود سرکاری سطح پر امریکی حکومت نے گجرات کی اس نسل کشی پر اظہار ناراضگی کیا ہے لیکن مرکزی حکومت ہے کہ وہ مودی کے خلاف کوئی قدم اٹھانے کو تیار نہیں ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ پورے ملک میں اس وقت بی جے پی جو سنگھ پریوار کا سیاسی بازو ہے بری طرح عدم اعتماد کا شکار ہے۔ اس کے گذشتہ تین سالہ اقتدار کے دوران ملک میں بلدیاتی سطح سے لے کر اسمبلی کی سطح تک جتنے بھی انتخابات ہوئے ہیں ان سب میں اسے کراری شکست ہی ہاتھ لگی ہے جو اس بات کا مظہر ہے کہ ملک کے عوام اسے اقتدار کے لیے نااہل قرار دے کر مسترد کر چکے ہیں۔ ظاہر ہے یہ صورت حال اس کے لیے موت کا پروانہ ہی ہو سکتی ہے جس پر آئندہ پارلیمانی انتخابات میں صرف دستخط ہونا باقی رہ گئے ہیں۔

ملک کے سنجیدہ سیاسی مبصرین اور باخبر صحافیوں کا یہ خیال سو فیصد درست ہی معلوم ہوتا ہے کہ سنگھ پریوار نے بی جے پی کو اس فطری موت سے بچانے کے لیے ایک ہمہ گیر منصوبہ تیار کیا ہے جس کا ایک حصہ اندرون ملک سے تعلق رکھتا ہے اور دوسرا حصہ بیرون ملک سے تعلق رکھتا ہے۔ ایک طرف اندرون ملک منصوبے کے تحت پہلے گجرات میں فسادات کرائے گئے اور اب ملک کے دوسرے حصوں میں بجرنگ دل کے ذریعے "ترشول دکشا" پروگرام کے تحت ترشول تقسیم کر کے ماحول خراب کیا جا رہا ہے اور دوسری طرف سرحدوں پر ماحول گرما کر یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ نہ صرف ملک کے ہندوؤں کی توجہ [illegible] کر لی جائے بلکہ دنیا کی توجہ بھی گجرات کے جرم سے ہٹ جائے۔ "جنگ" کے [illegible] نے تو صاف صاف کہا ہے کہ "ہماری حکومت گجرات کے حالات سے توجہ ہٹانے کے لیے جنگ کا ماحول بنا رہی ہے۔"

اسے حالات کی ستم ظریفی ہی کہا جائے کہ [illegible] گجرات میں [illegible] عادت کر چکے ہیں [illegible] پوری طرح [illegible] اور حکومت ہے کہ [illegible] کرنے کے بجائے جنگ جیسے حساس [illegible] کر رہی ہے۔

اس حقیقت کو تسلیم کرنا ہی ہوگا کہ ہندوستان و پاکستان کے عوام کسی بھی قیمت پر جنگ نہیں چاہتے بلکہ وہ سختی سے دونوں ملکوں میں برسر اقتدار فاشی لیڈر دونوں ملکوں کے درمیان مسلسل کشیدگی بنائے رکھنا چاہتے ہیں۔ اور صرف اس لیے کہ ان کا اقتدار قائم رہے ورنہ اس حقیقت کو پاکستان میں پرویز مشرف اور ہندوستان میں اٹل بہاری باجپئی بہت اچھی طرح جانتے اور سمجھتے ہیں کہ عام حالات میں ان کے عوام انھیں کسی قیمت پر برداشت نہیں کریں گے۔ یہ دونوں ملکوں کے برسر اقتدار لیڈروں کی اپنے اقتدار کے تحفظ کے لیے ایک گہری سازش ہے جس کو دونوں ملکوں کے جمہور اور سیکولر عوام کو پہچاننا ہوگا اور ملک کے عوام کو سمجھنا ہوگا کہ ہمارے لیڈر کس طرح صرف اپنے اقتدار کے تحفظ کے لیے ملک کے تحفظ اور اس کی سلامتی کے ساتھ کھلواڑ کر رہے ہیں۔

ہم اپنے ملک کے ارباب اقتدار سے بھی کہنا چاہتے ہیں کہ ہم پاکستان سے کسی بھی حیثیت میں کمزور نہیں ہیں اور نہ پاکستان ہمارے لیے کوئی مسئلہ ہے۔ ہمارے اندرونی مسائل ہی ہمیں کمزور کر رہے ہیں۔ ہر روز کے فسادات نے ہماری معیشت کو برباد کر کے رکھ دیا ہے جس کی وجہ سے ہماری ترقی [illegible] گئی ہے۔ گجرات کے حالیہ فسادات ہماری ترقی کو کئی برس پیچھے کر گئے ہیں۔ ہمارے ارباب اقتدار سیاسی مصلحت اور اقتدار کی خواہش کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اس نکتے پر غور کریں اور فسادات کی روک تھام کے لیے کوئی ٹھوس قدم اٹھائیں۔ آج امریکہ کے [illegible] کے اشاروں پر [illegible] دہشت گردی کا پروپیگنڈہ کرنے کے بجائے اندرون ملک [illegible] دہشت گردی کو [illegible] جس سے ملک کی ترقی کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ ◻◻

جموں وکشمیر میں اعتدال پسند رہنما عبدالغنی لون کا قتل

ذمہ دار کون؟

حریت کے سابق چیئرمین اور کشمیر کے اہم لیڈر عبدالغنی لون کو ۲۱ مئی کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا ہے۔ وہ حریت کے ایک معتدل پسند لیڈر تھے۔ انھیں شکایت تھی کہ جب وہ علاج کے لیے امریکہ جا رہے تھے تو اس وقت ان کو کس طرح پریشان کیا گیا تھا۔ وہ کشمیر اور دوسری جگہوں پر علاحدگی پسند تحریکوں کا موازنہ کرتے ہوئے اکثر کہا کرتے تھے کہ ہم کشمیریوں سے ہی آخر یہ سوال کیوں کیا جاتا ہے کہ وہ یہ ثابت کریں کہ وہ عوام کے حقیقی نمائندے ہیں۔ [illegible]

[illegible]

میں سیاسی طور پر انتخابات کے خلاف نہیں ہوں

قتل سے چند دن پہلے عبدالغنی لون سے لیا گیا انٹرویو

[illegible]

اسپیشل کان کلینک

کان کے تمام امراض کے تجربہ کار ماہر **حکیم محمد ایوب**

کان میں کسی بھی قسم کی تکلیف ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر تشریف لا کر خدمت کا موقع عنایت فرمائیں۔

حکیم محمد ایوب دکان نمبر 1907 [illegible] دہلی-6

رشید جی ٹور اینڈ ٹریولس (رجسٹرڈ)

حج و زیارت و عمرہ ٹورز کے لیے تمام بہتر سہولیات [illegible]

[illegible]

2955 [illegible] دہلی-110006

فون: 011-3994222 —— موبائل 9811376195

رشید جی میرج بیورو (رجسٹرڈ)

[illegible]

2955 [illegible] دہلی-110006

فون: 011-3994222 —— موبائل 9811376195

گجرات میں نسل کشی اور فرقہ وارانہ تشدد کے خلاف

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام شہر چنئی، مدراس میں

عظیم الشان فرقہ وارانہ ہم آہنگی کنونشن

[illegible]

زیر صدارت

سید اسعد مدنی [illegible]

منعقد ہو رہا ہے

[illegible]

جمعیۃ علماء تامل ناڈو چنئی

جنگ نہیں، حکمت عملی اور ڈپلومیسی کی ضرورت ہے

معروف ہندی روزنامہ "جن ستا" کا اداریہ نوٹ

سرحد پر فوجی اجتماع اور لڑائی کے حساب سے ... ہونے والی فوجی تیاریوں ... جہاں سے معمولی کی صورت حال پر ... ہو سکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی کارروائی پر سیاسی کنٹرول ایک حد تک ہی ہو سکتا ہے۔ [illegible] سرحد پر آمنے سامنے فوجوں کی تعیناتی ... جانے کی شکل میں ... اس سال کی ابتدا سے ہی ... سیکڑوں فوجی اور شہری ... مارے جا چکے ہیں۔ جدید حربی سائنس کے ماہر ... ڈپلومیسی ... ہے۔ سوال یہ ہے کہ ... [illegible]

[illegible] ... یہ بات اچھی طرح سمجھ لی ہوئی ہے کہ پاکستان جس طرح ... کارگل جنگ کو ایک ... نہیں ... [illegible]

ایسی حالت میں بغیر جنگ کے دہشت گردی کے خاتمہ کا ... مقصد حاصل کر لینا ... [illegible]

[illegible] ... پاکستان ... عالمی عدالت اور اقوام متحدہ میں کشمیر کا ... [illegible]

ضرورت ہے۔ اگر ہماری جنگ کی زبان کے جواب میں مشرف کو بات چیت کی میز پر بیٹھنے کی اپیل کرنے کا موقع مل رہا ہے تو یہ ہماری سفارتی ناکامی کہی جائے گی۔

ادھر ہندوستان میں پاکستان کے سفیر اشرف جہانگیر قاضی نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان دونوں کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ وہ زور زبردستی دھونس کے ذریعے ایک دوسرے کی ... انہوں نے کہا کہ دونوں ہی ممالک کو اپنے اختلافات کو مذاکرات کے ذریعہ ... [illegible]

میں قیام کے اپنے آخری ہفتے میں سرحد پر ... کہا ... آسان ہے ... مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ... دونوں ایٹمی طاقتیں ہیں اور دونوں ہی ایک دوسرے کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتے ہیں جس کا تصور بھی کیا جا سکتا ہے۔ ... ایسی پالیسیاں ختم کر دی جائیں جن کے نتائج مہلک ہوں۔ ... آج سے تیس سال پہلے کی جنگ میں کافی فرق ہے۔ □□

صفحۂ روزگار

مواصلات کے نئے ذرائع میں روزگار

سیٹیلائٹ ٹی وی کیمرے ... ہوئے ... سارے ... آج ... [illegible]

مواصلات کے نئے ذرائع نے صحافیوں کے لیے کام کے نئے دروازے کھول دیے ہیں۔ اب یہ میدان زیادہ کاروباری ہو گیا ہے۔ ... [illegible]

کارگل جنگ کے دوران ... [illegible]

نوجوان اپنی دلچسپی کے مطابق پرنٹ میڈیا یا الیکٹرانک میڈیا ... میدان کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ ... [illegible]

میدان اور امکانات

صحافت کے طور پر کام کرنے کے خواہشمند نوجوانوں کے لیے کام کی کمی نہیں ہے۔ ... [illegible]

پرنٹ میڈیا: ... [illegible]

سے خبریں لائیں گے اور اپنے اخبار یا جریدے کے لیے مواد ... [illegible]

... [illegible]

آ رہے لیتے ہیں۔

الیکٹرانک میڈیا: ... اسٹار نیوز، آج تک، زی ٹی وی، ... [illegible]

معاشی فائدہ: ... [illegible] □□

بہترین، خالص یونانی ادویات و مرکبات کے لیے صرف ایک ہی نام

یاد رکھیں

دواخانہ بقائی دہلی

علاج معالجے کے لیے مستند، ماہر اور ۳۵ سالہ تجربہ کار حکیم جمیل الدین بقائی (ڈی بی ایم ایس، ماہر امراض مخصوص)

مواخانہ بقائی دہلی کی مجرب ادویات

اکسیر هاضم گیس، اپھارہ، بدہضمی اور پیٹ کے دوسرے امراض کے لیے اکسیر هاضم مفید ہے۔

سنون اکسیر دندان دانتوں کی تمام بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔

امراض ... [illegible] ... تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔

خط و کتابت کریں یا خود ملیں

وقت مطب: **صبح** ۸ بجے سے دوپہر ایک بجے تک **شام**: ۳ بجے سے رات ۹ بجے تک

بقائی دواخانہ ... جامع مسجد، دہلی - ۱۱۰۰۰۶

انجم بکڈپو دہلی کی نئی پیشکش

مورخ اسلام جناب نسیم حجازی

کے تاریخی ناول اب ہندی زبان میں

گھر بیٹھے آج ہی منگائیے

۱۔	محمد بن قاسم	65/-	۵۔	قیصر و کسریٰ	140/-
۲۔	اور تلوار ٹوٹ گئی	80/-	۶۔	آخری چٹان	60/-
۳۔	معظم علی	75/-	۷۔	داستان مجاہد	55/-
۴۔	شاہین	75/-	۸۔	خاک اور خون	75/-

ڈاک خرچ علاحدہ

انجم بکڈپو

6051، درگاہ صابر پیر، ... دہلی-110002 فون: 011-3265553

ہندستان وپاکستان کے درمیان ای

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان توپیں اگر باقاعدہ ابھی تک خاموش ہیں تو اس کی ایک بڑی وجہ ہے "ایٹمی خطرہ"۔ شاید اسی خطرہ کی وجہ سے ہندوستان نے پاکستان کے خلاف اظہار برہمی کے طور پر صرف وہاں کے سفیر کو نکالنے پر ہی اکتفا کیا ہے۔ معتبر ذرائع کے مطابق پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کے بجائے صرف اس کی احتجاج کی ایک خاص وجہ یہ بھی ہے کہ فوج کے تینوں شعبوں کے ذمہ داروں نے کابینہ کی میٹنگ میں حکومت کو بتا دیا تھا ... [illegible]

[illegible]

عالم اسلام

سری لنکا میں امن مذاکرات میں مسلمان شامل

سری لنکا میں نسلی مسئلہ کے حل کی سمت میں جون میں تھائی لینڈ میں ہونے والے امن مذاکرات میں لبریشن ٹائیگرس آف تمل ایلم مسلم نمائندوں کو بھی تیسرے فریق کے طور پر شامل کرنے پر تیار ہو گیا ہے۔ تملوں نے اس بات کو بھی مان لیا کہ وہ مشرقی صوبوں کے مسلمانوں سے ٹیکس وصول کرنا بند کریں گے۔ واضح ہو کہ گزشتہ کئی برسوں سے تمل مسلمانوں سے زبردستی پیسہ وصول کر رہے تھے اور گزشتہ ایک دہائی سے جاری خانہ جنگی سے ملک کی معیشت تباہ ہو گئی ہے۔

خالدہ ضیاء اسپتال میں داخل

بنگلہ دیش کی وزیر اعظم خالدہ ضیاء کو گھٹنوں میں درد کے علاج کے لئے امریکہ کے ایک اسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ ایک سرکاری پریس بیان میں کہا گیا ہے کہ اس اسپتال میں محترمہ خالدہ کے گھٹنے کا آپریشن ہوگا۔ بیگم ضیاء کافی دنوں سے جوڑوں کے درد میں مبتلا ہیں۔ ۱۹۹۰ کی دہائی کے شروع میں ان کے گھٹنے کا آپریشن سعودی عرب میں کیا گیا تھا۔

لویا جرگہ میں انتخاب شروع

افغانستان میں دیہات اور چھوٹے قصبوں میں چار حلقوں سے افغانوں کے اجلاس ہو رہے ہیں جن میں وہ اپنے نمائندوں کا انتخاب کر رہے ہیں جو ہنگامی لویا جرگہ میں شرکت کریں گے۔ لویا جرگہ افغانوں کا ایک منفرد ادارہ ہے۔ [illegible]

نواز شریف کی ملک واپسی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ای میل : urducoun@ndf.vsnl.net.in

" بھارت کی وحدت کا میرا تصور کبیر اور نانک کا تصور ہے، غالب کا تصور ہے۔ قومی پہچان کی ... اونچائی سب شامل ہے۔ بالمیکی، کالی داس، خسرو، کبیر، تلسی، نانک، غالب اور میر کی رچناؤں ...

رضاکار اداروں کو مالی تعاون برائے سال 2002-3

اردو، عربی اور فارسی زبان کے فروغ کے لیے کام کرنے والے
رضاکار اداروں سے مالی تعاون کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں

(تفصیلی معلومات اور مقررہ فارم کے لیے کونسل کے دفتر سے رجوع کریں ... فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 جون 2002 ہے ...)

شرائط : [illegible]

درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا

اس اسکیم کے تحت : [illegible]

عربی، فارسی کا فروغ : [illegible] ... 2001-2002 ...

خرید اری کتب : [illegible] ... 2002-2003 ... 30 جون 2002 ...

شرائط : [illegible]

ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ
ڈائرکٹر

عالمی خبریں

جراثیمی اسلحہ بنانے کا الزام جھوٹ کا پلندہ

کیوبا کے صدر فیڈل کاسترو نے اپنے ملک میں جراثیمی اسلحہ بنانے اور ان کو امریکہ کے دشمنوں کو دینے کے امریکی الزامات کو سراسر جھوٹ بتایا۔ انھوں نے کہا کہ یہ الزام ایک سازش کے تحت لگایا گیا ہے اور کیوبا کے غذائی اشیا کی سپلائی روکنے کی چال ہے جس کی کانگریس نے ایک سال پہلے منظوری دی تھی۔ اس کے علاوہ کیوبا بہت سے امریکی اس حق میں ہیں کہ اس جزیرے پر سے ۴۰ سال سے عائد پابندی ہٹائی جائے۔ انھوں نے کہا کہ کوئی بھی اس بات کو تسلیم نہیں کرے گا کہ کیوبا جراثیمی ہتھیار بنا رہا ہے۔

اردو انسائیکلو پیڈیا پانچ جلدوں میں

اردو زبان کے فروغ کے لیے قومی کونسل نے پانچ جلدوں کی ایک انسائیکلو پیڈیا شائع کی۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ اردو کے فروغ کے لیے قائم اس کونسل نے چھ جلدوں کی انگریزی اردو کی ایک لغت بھی شائع کی ہے۔ کونسل اردو ادب کے لیے کام کرنے والی رضاکار تنظیموں اور افراد کو مالی مدد بھی دیتی ہے۔ اردو میں اعلی تعلیم کے لیے حیدرآباد میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور لکھنؤ اور سرینگر میں اساتذہ کی تربیت کے لیے دو مراکز بھی قائم کیے گئے ہیں۔

کروڑوں سال پرانے باقیات ملے

چین اور امریکہ کے سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے کہا ہے کہ ان کو ساڑھے بارہ کروڑ سال پہلے کے ایک دودھ پلانے والے جانور کے باقیات ملے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ اس جاندار کے باقیات پہلے دریافت جانوروں سے بھی کروڑوں سال پہلے کے ہیں۔ اس سے بہت سی جانکاریاں ملیں گی۔ پٹس برگ میں ڈاکٹر زے شی لو نے بتایا کہ یہ جانور دم دار تھا اور اس کے چلنے سے زمین ہلتی تھی۔ چین کی قدرتی آفت مثلاً شہاب ثاقب کے گرنے سے اس کی نسل تباہ ہوئی۔

بنکاک میں جڑواں بھائی بہنوں کا اجتماع

جڑواں کے بھی توجہ کا مرکز رہے ہیں۔ بنکاک میں گذشتہ دنوں ایک انوکھے پروگرام میں تقریباً ۱ ہزار جڑواں بھائی بہنوں نے حصہ لیا۔ اس پروگرام کے منتظمین نے بتایا کہ اس وقت تھائی لینڈ میں چار ہزار سے پانچ ہزار جڑواں بچے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ اس پروگرام کے دوران سب سے کم عمر اور سب سے زیادہ عمر کے جڑواں کو ۲۰۰۰ تھائی لینڈ بھات انعام میں دیے گئے۔ ۱۹۹۹ء میں ۳۹۱ جڑواں بھائی بہنوں کی پارٹی منعقد کی گئی تھی جو کہ عالمی ریکارڈ ہے۔

بچوں کی زندگی بہتر بنانے پر اتفاق

بچوں کی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ایک مجوزہ اقوام متحدہ کوشش پر اتفاق ہوا جس میں ہندوستان نے اہم رول ادا کیا۔ کئی دنوں کی بات چیت کے بعد اجلاس میں حصہ لینے والے ۱۸۰ سے زیادہ ممالک کے مندوبین نے تجویز پر رضامندی ظاہر کی جس میں استحصال، جنسی تعلیم، موت کی سزا اور حقوق اطفال سمیت کئی دیگر اہم مسائل پر صورتحال واضح کی گئی۔ تجویز میں بچوں کے مفاد کی تمام باتوں کا ذکر ہے جس میں تعلیم، صحت اور خوراک بھی شامل ہے۔

جنگ / کیا واقعی ناگزیر ہو چکی ہے

[illegible]

(باقی صفحہ پر)

برائے فروغ اردو زبان

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند
ویسٹ بلاک ۱، آر کے پورم، نئی دہلی ۔ 110066
6103381، 6103938 فیکس: 6108159
ویب سائٹ: http://www.urducouncil.org

”ہندوستان کی تہذیبی عظمتیں، کونارک اور کھجوراہو کی خوبصورتی، لال قلعے کی مضبوطی، تاج محل کا حسن اور قطب مینار کی بلندی ... آفاقی سچائیاں ہیں اور میں تاریخ کو اسی تسلسل میں دیکھتا ہوں جس میں ان مہان تخلیق کاروں نے دیکھا ہے۔“
— ڈاکٹر مرلی منوہر جوشی، چیئرمین قومی اردو کونسل

قومی اردو کونسل کی کارگزاریوں کی ایک جھلک

اردو اکادمیوں سے رابطہ: ہندوستان میں 15 اردو اکادمیوں ... [illegible]

اردو بورس پروموشن: [illegible] ... 40 ... 82 ... [illegible]

عربی اور فارسی زبانوں کی ترویج و ترقی: [illegible]

رضاکار تنظیموں کے ساتھ تعاون: [illegible]

اردو رسم خط اور فنکشنل عربی کا مراسلاتی کورس: [illegible]

صُفّہ
اسلام کی اوّلین علمی درسگاہ

صفہ اسلام کی سب سے پہلی درسگاہ

مدینہ منورہ آنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو سب سے پہلا کام کیا وہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعمیر تھی مسجد ہی کے ایک حصے میں سائبان اور چبوترہ (صفہ) بنایا گیا تھا۔ یہ اولین اسلامی اقامتی جامعہ تھی۔ رات کو طلباء یہیں رہتے تھے۔ وہاں ایسے اساتذہ مقرر کئے گئے جو لکھنے پڑھنے اور مسائل دینیہ کی تعلیم دیتے تھے۔ حضرت سعید بن العاص اور حضرت عبادہ بن صامت وغیرہ تھے جو خوش نویس تھے۔ اس مدرسے میں مستقل شب باش طلباء ستر اسی تک ہو جاتے تھے۔ اس اقامتی درسگاہ میں لکھنے پڑھنے کے علاوہ جو تعلیم دی جاتی تھی وہ فقہ، دینی مسائل، قرآن مجید کی سورتیں زبانی یاد کرنا تھیں۔

تھے۔ بعض احادیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عام احکامات ان لوگوں کے بارے میں محفوظ ہیں جو اپنے محلے کی مسجدوں میں تعلیم پاتے تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمی کوششوں کے نتائج

مسجد نبوی میں مدینہ کی دیگر درسگاہیں

دنیا بھر میں قبول اسلام کی لہر جاری ہے

حافظ نور عین مصطفیٰ

دعا

حمد



وہ میں نے

ایک خواب دیکھا ہے

ایک خواب عظیم ہندوستانی کا،

جو قوت ارادی اور یقین سے مستقبل کی طرف بڑھے۔

" میرا خواب ایک ہندوستان کا جو خود ہی ترقی کی طرف گامزن رہے "

- راجیو گاندھی

راجیو گاندھی کی یاد میں......

- ان کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے میں کوشاں.

بھاگیداری

دھلی

سرکار

DIP/542/2004

جمعیۃ علماء سہارنپور کا انتخاب

۲۵ فروری ۲۰۰۲ء کو جمعیۃ علماء سہارنپور کی انتخابی میٹنگ منعقد ہوئی تھی جس میں مختلف حضرات مختلف عہدوں کے لیے اتفاق رائے سے منتخب کیے گئے تھے۔ تفصیل حسب ذیل ہے:

۱۔	الحاج عبدالرب سیٹھ صاحب	سرپرست
۲۔	الحاج قاضی عبدالدین صاحب	〃
۳۔	جناب منیر فریدی سیٹھ صاحب	صدر
۴۔	مولانا مفتی رحمت اللہ صاحب قاسمی	نائب صدر
۵۔	جناب سیٹھ جمال کالی والا صاحب	〃
۶۔	مولانا عبدالرحمن صاحب اعظمی	جنرل سکریٹری
۷۔	مفتی اسعد احمد صاحب قاسمی	نائب سکریٹری
۸۔	ایڈوکیٹ عبدالرحیم کاردار صاحب	〃
۹۔	ماسٹر پرویز صاحب	خازن
۱۰۔	الحاج حکیم اللہ سیٹھ صاحب	ممبر
۱۱۔	الحاج سعید احمد سیٹھ صاحب	〃
۱۲۔	مولانا شمس الدین صاحب بستوی	〃
۱۳۔	مولانا سعید احمد صاحب قاسمی	〃
۱۴۔	مولانا مفتی محمد جاوید صاحب بستوی	〃
۱۵۔	فضل الرحمن صاحب ندوی	〃
۱۶۔	مولانا محمد نسیم صاحب ندوی	〃
۱۷۔	مولانا محمد اقبال صاحب فیضی	〃
۱۸۔	حافظ پرویز اختر صاحب چشتی	〃
۱۹۔	الحاج خان صاحب	〃
۲۰۔	محمد ہارون انصاری صاحب	〃
۲۱۔	عبدالعزیز عرف شیخ مراد	〃
۲۲۔	الحاج نیاز محمد صاحب	〃
۲۳۔	عبدالوہاب سیٹھ صاحب	〃
۲۴۔	سعید احمد جو سیٹھ صاحب	〃
۲۵۔	الحاج جاوید حسن صاحب	〃
۲۶۔	محمد اکرم مہاجرین صاحب	〃

جمعیۃ علماء حلقہ لال کنواں کی ماہانہ نشست

جمعیۃ علماء حلقہ لال کنواں کی ماہانہ نشست زیر صدارت مولانا محمد اصغر قاسمی صدر جمعیۃ علماء حلقہ ۱۰ مئی بعد نماز جمعہ جامع مسجد پائیں بازار میں منعقد ہوئی۔ ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء شمال مغربی ہریانہ نے میٹنگ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر محترم حضرت امیر الہند مدظلہ کی قیادت میں بھارت بچاؤ ریلی کی کامیابی سے لوگوں کو روشناس کرایا۔ صاحبزادہ محترم مولانا محمود مدنی ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند وکنوینر بھارت بچاؤ مورچہ کی قیادت کے لیے دلت، رہنما اور دیگر کے اس تائیدی بیان سے کہ اس وقت مسلمانوں کا کوئی قائد ہے اور دلتوں کا۔ ہم سب مل کر دلت، عیسائی، بدھشٹ وغیرہ ہماری قائد مولانا محمود مدنی کو مانتے ہیں، کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ آخر میں میاں جی عبدالمجید مرحوم موضع منگلی ضلع مراد کے تھے جن کا گذشتہ ۱۵ اپریل کو انتقال ہو گیا، سبھی نے فاتحہ پڑھ کر ایصال ثواب کیا اور دعائے مغفرت کی۔ میٹنگ میں ڈاکٹر دولت خاں، محمد شاہنواز، حاجی عبداللطیف، محمد فرقان، ملا محمد انور، حافظ محمد شریف وغیرہ حضرات شامل ہوئے۔

قومی رفاہی سوسائٹی ہنسور کی مشترکہ میٹنگ

ہنسور، سید گرگ سے

قومی رفاہی سوسائٹی ہنسور کی زیر نگرانی چلنے والے انگلش میڈیم اسکول ہنسور و انگلش کالج کی مجلس عاملہ کی ایک مشترکہ میٹنگ سوسائٹی کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ اجلاس میں مذہبی اور اسلامی ہمدردی کی بنیاد پر گجرات کے مصیبت زدہ لوگوں، بیواؤں، یتیموں اور مظلوموں کی باعزت رسائی اور آبادکاری کے لیے ریلیف ولیم جیسے بیچنا نے کے لیے قرارداد پاس کیا گیا۔

کنوینر سوسائٹی صدر مولانا تعلیم احمد قاسمی نے صوبہ کے امن وامان کو نقصان پہنچانے، مسلم قوم کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے فرقہ پرستوں کے منصوبے اور ان کے اشتہارات سے متعلق جانکاری دی۔ انھوں نے امت مسلمہ کے ہر ہر فرد سے دردمندانہ اپیل کی کہ مصیبت کی اس گھڑی میں گجرات کے مظلوم انسانوں کی بھرپور مدد اور تعاون کریں۔ انھوں نے ملک کی ماہر آرتھوپیڈک اور معالجین جمعیۃ علماء ہند کے پروگراموں سے متعلق تفصیل سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ پرنسپل تعلیم احمد کے بعد سے ہی ایک مثبت پروگرام کے تحت اس تعلیم کے کام میں ہر وقت مصروف رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ تعلیم کے ان کی اس دور رس

کوشش کو قبولیت و رحمت عطا فرمائے اور دوسری جماعتوں سے بھی وہ تعاون دے کر رہتی کی سعی کرتے رہتے ہیں۔

حاضرین نے بعد میں غور و فکر کے ساتھ باتوں کو ساتھ ہی فوری طور پر مکمل پچاس ہزار روپیہ کا ڈرافٹ جمعیۃ علماء ہند کے مرکزی دفتر سے ارسال کیا گیا اور ہفتہ عشرہ میں حسب قوم چندہ کا بھی فیصلہ کیا گیا۔

امیر الہند مدظلہ کے لیے دعائے صحت کا اہتمام

جیسا کہ پچھلے شمارہ میں بتایا گیا ہے کہ حضرت امیر الہند مدظلہ کی گزشتہ دنوں میں طبیعت ناساز ہو گئی تھی۔ حضرت والا کی علالت کی خبر سے جمعیۃ علماء ہند کے اکابرین اور متعلقین بالخصوص حضرت والا کے متوسلین اور عقیدت مند احباب و رفقاء بے چین ہو گئے اور ہر طرف حضرت والا کی صحت یابی کے لیے بارگاہ رب العزت میں دعاؤں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ملک کے کونے کونے سے دفتر جمعیۃ علماء ہند کو فون اور خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ اسی سلسلہ میں دہلی کی متعدد مساجد میں ۲۳ مئی ۲۰۰۲ء بروز جمعہ اجتماعی دعا کا اہتمام کیا گیا۔ دہلی کے مشہور ادارہ مدرسہ حسینیہ بخش میں بعد نماز جمعہ مسجد حسین بخش کے خطیب حضرت مولانا اخلاق حسین قاسمی صاحب نے پہلے حضرت والا کی دینی و ملی خدمات پر روشنی ڈالی، پھر حضرت مدظلہ کی صحت یابی کے لیے خصوصی دعا کرائی۔ اسی طرح اوکھلے والی مسجد کوچہ پنڈت لال کنواں میں جناب حاجی میاں فیاض الدین صاحب نے حضرت والا کی صحت یابی کے لیے دعا کا اہتمام کیا۔

اللہ تعالیٰ حضرت والا کو صحت کاملہ عاجلہ مستمرہ عطا فرمائے اور ہمیشہ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ (آمین)

ہندوریاڑ کے فرقہ وارانہ فساد میں مسلمانوں کا جانی و مالی نقصان ـــ رپورٹ: شفیق احمد القاسمی

زخمی و پولیس کی گولی کے شکار افراد

۱۔	وسیم علی ناصر علی	۲۳ سال	گولی لگی
۲۔	ریاض الدین معین الدین	۱۸ سال	گولی لگی
۳۔	عمران شیخ اقبال [illegible]	۱۷ سال	گولی لگی
۴۔	تسلیم [illegible] عطیف شاہ	شدید زخمی	چراغ علی محلہ
۵۔	ناظم شیخ (ٹی وی آپریٹر)	شدید زخمی	چراغ علی محلہ
۶۔	عبدالعزیز شیخ بھٹوں مستری	شدید زخمی	چراغ علی محلہ
۷۔	سعید احمد [illegible]	زخمی	دوشاہ تکیہ محلہ
۸۔	گلزار کریم بھائی	زخمی	دوشاہ تکیہ محلہ
۹۔	محمد بھائی	زخمی	دوشاہ تکیہ محلہ
۱۰۔	مراد [illegible]	زخمی	دوشاہ تکیہ محلہ
۱۱۔	عبداللہ بھائی	زخمی	دوشاہ تکیہ محلہ
۱۲۔	جاوید کریم بھائی	زخمی	دوشاہ تکیہ محلہ
۱۳۔	فاروق کریم بھائی	زخمی	دوشاہ تکیہ محلہ
۱۴۔	اقبال شیخ سلطان [illegible]	زخمی	-
۱۵۔	اشفاق [illegible]	زخمی	-
۱۶۔	حمید مستری [illegible]	زخمی	-
۱۷۔	جلال الدین	زخمی	-
۱۸۔	[illegible]	زخمی	-
۱۹۔	شمس الدین [illegible]	زخمی	-
۲۰۔	رحیم [illegible] شاہ	زخمی	-

مذہبی مقامات کا نقصان و بے حرمتی

۱۔	شاہی مسجد	جلا دی گئی	1,00,000/-
۲۔	دوشاہ تکیہ مسجد	جلا دی گئی	80,000/-
۳۔	[illegible] شاہ کا مزار	-	30,000/-
۴۔	سعید اللہ میاں کا مزار	-	25,000/-
۵۔	[illegible] شاہ کا مزار	-	50,000/-
۶۔	[illegible]	-	5,000/-
۷۔	[illegible] مسجد	-	15,000/-

فساد میں مالی نقصان

۱۔	ہاشم الدین [illegible]	گھر جلا	50,000/-
۲۔	[illegible]	گھر جلا، سامان لوٹ لیا گیا	20,000/-
۳۔	گلاب [illegible]	گھر جلا	11,000/-
۴۔	لطیف شاہ [illegible]	گھر جلا	60,000/-
۵۔	[illegible]	گھر جلا	12,000/-
۶۔	[illegible]	گھر جلا	15,000/-
۷۔	[illegible]	لوٹ لیا	17,000/-
۸۔	[illegible]	گھر جلا، لوٹ لیا	16,000/-
۹۔	[illegible]	[illegible]	2,50,000/-

۱۰۔	رحیم [illegible]	لوٹ لیا	11,000/-
۱۱۔	جاوید شاہ	-	10,000/-
۱۲۔	[illegible]	-	16,000/-
۱۳۔	[illegible]	-	17,000/-
۱۴۔	عباس شاہ گلاب شاہ	-	18,000/-
۱۵۔	عبدالرحیم مستری	-	20,000/-
۱۶۔	[illegible] شاہ	-	8,000/-
۱۷۔	[illegible] شاہ	-	10,000/-
۱۸۔	حمید شاہ	-	12,000/-
۱۹۔	[illegible]	-	9,000/-
۲۰۔	[illegible]	-	11,000/-
۲۱۔	[illegible] عبداللطیف	-	15,000/-
۲۲۔	[illegible]	-	38,000/-

دوشاہ تکیہ اور باغبان محلہ

۲۳۔	[illegible]	دوکان جلی	45,000/-
۲۴۔	[illegible] بھائی	گھر جلا	2,00,000/-
۲۵۔	[illegible] احمد بھائی	گھر جلا	2,00,000/-
۲۶۔	[illegible] حسن بھائی	گھر جلا	15,000/-
۲۷۔	حمید [illegible] بھائی	گھر جلا	75,000/-
۲۸۔	[illegible] بھائی	گھر جلا	25,000/-
۲۹۔	[illegible] شاہ	گھر جلا	60,000/-
۳۰۔	[illegible]	دوشاہ تکیہ	50,000/-
۳۱۔	[illegible]	دوشاہ تکیہ	20,000/-
۳۲۔	[illegible] شاہ	دوشاہ تکیہ	2,00,000/-
۳۳۔	[illegible] بھائی	دوشاہ تکیہ	1,50,000/-
۳۴۔	[illegible] بھائی	دوشاہ تکیہ	25,000/-
۳۵۔	[illegible]	-	50,000/-
۳۶۔	[illegible]	دوکان جلی	1,00,000/-
۳۷۔	[illegible]	دوکان جلی	50,000/-
۳۸۔	[illegible]	دوکان جلی	40,000/-
۳۹۔	[illegible]	[illegible]	25,000/-
۴۰۔	[illegible]	گھر جلا دیا	25,000/-
۴۱۔	[illegible]	[illegible]	1,00,000/-
۴۲۔	[illegible]	گھر جلا	50,000/-
۴۳۔	[illegible]	دوکان جلی	50,000/-
۴۴۔	[illegible]	دوکان جلی	15,000/-
۴۵۔	[illegible]	دوکان جلی	30,000/-
۴۶۔	[illegible]	[illegible]	1,00,000/-
۴۷۔	[illegible]	دوکان جلی	25,000/-
۴۸۔	[illegible]	گاڑی کا نقصان	60,000/-
۴۹۔	[illegible]	-	7,000/-
۵۰۔	[illegible]	-	25,000/-

پیش کش

جمعیۃ علماء ہند کی شاخ سہارنپور کے صدر قابل احترام جناب حبیب اللہ اعظمی صاحب نے اپنے ایک مکتوب کے ذریعہ مطلع کیا ہے کہ جمعیۃ علماء سہارنپور کے ناظم اعلیٰ جناب [illegible] صاحب ایڈوکیٹ ہائی کورٹ نے گجرات کے فساد زدگان کے لیے اپنی بلا معاوضہ خدمات پیش کی ہیں۔ اس سلسلے میں جمعیۃ علماء ہند کے ناظم عمومی مولانا سید محمود مدنی کی خدمت میں بھی تحریر پیش کیا گیا ہے۔ جناب کاردار صاحب کی پیش کش قابل قدر ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

دعائے صحت کی اپیل

جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے سرگرم کارکن اور دہلی کے معروف سوشل ورکر شیخ علیم الدین مصرالی کے بیس سالہ فرزند جسیم الدین سخت بیمار ہیں اور اپولو ہسپتال (اندرون کا اسپتال) کے آئی سی یو وارڈ میں داخل ہیں۔ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے ناظم اعلیٰ مولانا سعید الدین قاسمی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ جسیم الدین کی صحت یابی کیلئے دعا کریں۔

حادثۂ وفات

یہ اطلاع انتہائی افسوس کے ساتھ دی جاتی ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کے دفتری کارکن حافظ منور کے چچا زاد بھائی شمشاد علی عمر ۲۲ سال ساکن [illegible] ضلع سہارنپور ۳ مئی ۲۰۰۲ء کو ایک سڑک حادثہ میں انتقال کر گئے۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرما کر جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

قارئین الجمعیۃ سے ایصال ثواب اور مغفرت کی درخواست ہے۔

بقیہ: ہندو پاک ایٹمی جنگ صفحہ ۱ سے

[illegible]

بقیہ: صدر جمہوریہ کا انتخاب صفحہ ۱۲ سے

[illegible]

بقیہ: [illegible]

[illegible]

فہرست عطیہ دہندگان ریلیف فنڈ جمعیۃ علماء ہند برائے گجرات (قسط ۲)

نام و مکمل پتہ	رقم
[illegible]	100/-
[illegible]	500/-
[illegible]	3,200/-
[illegible]	35,000/-
[illegible]	8,250/-
[illegible]	3,28,425/-
[illegible]	31,500/-
[illegible]	20,000/-
[illegible]	500/-
[illegible]	100/-
[illegible]	100/-
[illegible]	100/-
[illegible]	100/-
[illegible]	6,000/-
[illegible]	5,860/-
[illegible]	6,070/-
[illegible]	3,720/-
[illegible]	350/-
[illegible]	1,000/-
[illegible]	3,140/-
[illegible]	170/-
[illegible]	5,000/-
[illegible]	28,000/-
[illegible]	11,800/-
[illegible]	30,000/-
[illegible]	540/-
[illegible]	1,000/-
[illegible]	5,388/-
[illegible]	710/-
[illegible]	2,800/-
[illegible]	1,884/-
[illegible]	3,574/-
[illegible]	2,380/-
[illegible]	3,358/-
[illegible]	10,000/-
[illegible]	4,500/-
[illegible]	100/-

نام و مکمل پتہ	رقم
[illegible]	1,751/-
[illegible]	2,020/-
[illegible]	28,500/-
[illegible]	10,100/-
[illegible]	25,577/-
[illegible]	6,080/-
[illegible]	7,900/-
[illegible]	1,500/-
[illegible]	22,300/-
[illegible]	1,200/-
[illegible]	1,010/-
[illegible]	23,800/-
[illegible]	5,000/-
[illegible]	7,344/-
[illegible]	2,800/-
[illegible]	1,880/-
[illegible]	780/-
[illegible]	7,880/-
[illegible]	1,000/-
[illegible]	5,500/-
[illegible]	2,00,000/-
[illegible]	40,000/-
[illegible]	600/-
[illegible]	140/-
[illegible]	4,700/-
[illegible]	1,000/-
[illegible]	51/-
[illegible]	1,90,000/-
[illegible]	1,78,881/-
[illegible]	47,000/-
[illegible]	101/-
[illegible]	26,000/-
[illegible]	35,000/-
[illegible]	1,100/-
[illegible]	500/-
[illegible]	1,350/-
[illegible]	500/-
[illegible]	3,100/-
[illegible]	30,000/-

تعلیم الاسلام

کے متعلق ایک ضروری اعلان

اس کتاب کے جملہ حقوق طباعت کتب خانہ عزیزیہ دہلی کے پاس [illegible]

تعلیم الاسلام [illegible]

قیمت تعلیم الاسلام مکمل [illegible]

کتب خانہ عزیزیہ اردو بازار جامع مسجد دہلی

KUTUB KHANA AZIZIA

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI — R. N. I. NO. – 38985/82
Posting Date - 3/4 June 2002 — 7 - 13 JUNE 2002 — Postal Registration No. - DL - 11052/ 2002

صدر جمہوریہ کا انتخاب

کیا اتفاق رائے ضروری ہے

معروف صحافی جناب پربھاش جوشی کی تجزیاتی تحریر

[illegible]

گجرات کے ہولناک فساد کے متاثرین کی بھرپور امداد و اعانت کیجئے

اہل خیر حضرات سے امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کی اپیل

[illegible]

(۱) جمعیۃ علماء ہند، ۱، بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی - 110002 فون 011-3311455, 3317729

(۲) 079-2120842, 9825045894 گجرات فون

نوٹ: چیک اور ڈرافٹ پر Jamiat Ulama - I - Hind A/c ..... Jamiat Relief Committee Gujarat

شعبۂ نشر و اشاعت، جمعیۃ علماء ہند، ۱، بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

خریداران توجہ فرمائیں

[illegible]

۳۰ جون ۲۰۰۲ء

[illegible]

الجمعیۃ

پرنٹر و ناشر: مولانا اسعد مدنی
مدیر: [illegible]
مطبوعہ: [illegible]

جامعۃ الصالحات

قائم شدہ: ۱۹۹۳ء — TEL:44072

کٹرہ میدنی گنج پرتاپ گڈھ

اعلان داخلہ ۲۰۰۲ء

[illegible]

داخلہ — نصاب تعلیم — شرائط داخلہ

جامعۃ الصالحات — 230131